6847-شادی کے لیے کریڈٹ کارڈوں کا استعمال

سوال

آئندہ ماہ میری شادی ہے، اور میرے پاس اتنی رقم نہیں اور نہ ہی کوئی ایسا شخص ہے جو مجھے قرض دے، تو کیا میں کریڈٹ کارڈ استعمال کرسکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

شریعت اسلامیہ میں سود ان امور میں سے ہے جو قطعی طور پر حرام ہیں.

1–فرمان باری تعالی ہے :

.{اور اللہ تعالی نے خرید و فروخت کو حلال کیا اور سود حرام کیا ہے، لھذا جس کے پاس اللہ تعالی کی جانب سے نصیحت آگئ اور وہ اس سے باز آگیا تو اس کے لیے وہ جو گزرا اور اس کا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد ہے اور جو پھر دوبارہ (حرام کام کی طرف) لوٹا وہ جہنمی ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہی جہنم میں رہیں گے}.البقرۃ(275).

2–اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے :

اے ایمان والو!اللہ تعالی سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم سچ مچ ایمان والے ہوالبقرۃ(278).

3–عون بن ابی جحیفہ رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کو دیکھا کہ انہوں نے حجام کو خریدا اور اس کے سنگی لگانے والے آلات کو توڑنے کا حکم دیا تو وہ توڑ دیے گئے، تو میں نے ان سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خون، اور کتے، قیمت اور لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا، اور گدوانے اور گودنے والی، اور سود کھانے اور کھلانے والے اور مصور پر لعنت فرمائی" صحيح بخاري حديث نمبر (2123).

اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ
تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
سود خور اور سود کھلانے والے پر لعنت فرمائی" صحیح مسلم حدیث نمبر (1597).

4- ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ
بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تباہ کر دینے والی سات اشیاء سے
اجتناب کرو، صحابہ کرام نے عرض کی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ
کونسی ہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا :

"اللہ تعالی کے ساتھ شرک کرنا، اور
جادو، اور جس جان کو اللہ تعالی نے حرام کیا ہے اسے ناحق قتل کرنا، اور سود کھانا،
اور یتیم کا مال ہڑپ کر جانا، اور لڑائی کے دن پیٹھ پھیر کر بھاگنا، اور پاکباز مومن
غافل عورتوں پر بہتان لگانا" صحیح بخاری حدیث نمبر (2615) صحیح مسلم حدیث نمبر (
89).

5- سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ
بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"میں نے رات دو آدمیوں کو دیکھا وہ
میرے پاس آئے اور مجھے ارض مقدس کی جانب لے گئے، ہم وہاں سے چلے حتی کہ ایک خون کی
نہر پر آئے اس میں ایک شخص کھڑا تھا اور نہر کے درمیان ایک شخص تھا جس کے سامنے
پتھر رکھے تھے، وہ شخص جو نہر میں تھا آیا اور جب اس نے نہر سے نکلنا چاہا تو باہر
کھڑے شخص نے اس کے منہ پر پتھر دے مارے اور اسے واپس وہیں پلٹا دیا جہاں وہ تھا،
اور جب بھی وہ نکلنے کے لیے کنارے پر آتا دوسرا شخص اس کے منہ پر پتھر مار کر واپس
اس کی جگہ پر بھیج دیتا، تو میں نے کہا یہ کیا ہے ؟ تو اس نے جواب دیا کہ جو آپ نے
نہر میں دیکھا تھا وہ سود خور تھا" صحیح بخاری حدیث نمبر (1979).

6–اور سود کی حرمت پر اجماع کا
انعقاد ہے، اور کریڈٹ کارڈ سود پر مشتمل ہے، تفصیل کے لیے سوال نمبر (
11179) اور (
5540) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اس لیے ہم سائل محترم کے لیے اس وصیت
سے بہتر اور اچھی کوئی وصیت نہیں پاتے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی
ہے، کہ نفس کی تھذیب تک روزہ رکھا جائے اور اسے اطاعت و فرمانبرداری کی عادت ڈالی
جائے، اور شیطان کے لیے اس کے راستے تنگ کر دیے جائیں.

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان
کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا :

" اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو
کوئی بھی شادی کی استطاعت رکھے وہ شادی کرے، اور جو استطاعت نہ رکھے اسے روزے رکھنے
چاہیں کیونکہ یہ اس کے ڈھال ہے" صحیح بخاري حدیث نمبر (4778) صحیح مسلم حدیث نمبر
(1400).

الباءۃ کا معنی ہے کہ : شادی کے
اخراجات، اور وجاء کا معنی برائی اور گناہ میں پڑنے سے بچاؤ ہے.

آپ سے گزارش ہے کہ مندرجہ ذیل سوال
نمبروں کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

(
590) اور (
665) اور (
3402).

واللہ اعلم.